56th Annual General Meeting of
Pakistan Cotton Ginners' Association

The 56th Annual General Body Meeting of Pakistan Cotton Ginners' Association will be held in The Fort Banquet, Askari Bypass, Sher Shah Road, Multan Cantt on 30.09.2022 at 02:00 pm to consider following agenda:-

The members are requested to make it convenient to attend the AGM positively.

(ASIF KHALIL)
SECRETARY GENERAL / RETURNING OFFICER
Dated: 15.07.2022

AGENDA

1. To confirm the minutes of 55th Annual General Body meeting.

2. To approve the Election Results of Central Executive Committee, Chairman & Vice Chairmen for the year 2022-23 (up to 30.09.2022) and induct them to their respective offices.

3. To approve audited accounts of PCGA for the year 2021-22.

4. To appoint Auditors for the year 2022-2023 and to fix their remuneration.

پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن کی 55ویں سالانہ جنرل باڈی کے اجلاس کی کاروائی۔

پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن کی 53ویں سالانہ جنرل باڈی کا اجلاس MGM سروسز کلب، ملتان میں مورخہ 30 ستمبر 2021، بروز جمعرات بوقت 01:00 بجے دوپہر منعقد ہوا۔ اجلاس میں کثیر تعداد میں ممبران نے شرکت کی۔

اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کی سعادت غضنفر عباس نے حاصل کی۔ اس کے بعد سیکرٹری جنرل نے تمام معزز ممبران کو خوش آمدید کہا اوران کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد ایجنڈا کے مطابق اجلاس کی کاروائی کا آغاز کیا گیا۔

ایجنڈا نمبر1۔ پی سی جی اے کی 54ویں سالانہ جنرل باڈی کے اجلاس کی کاروائی کی منظوری۔

سیکرٹری جنرل صاحب نے تمام ممبران کو بتایا کہ 54ویں سالانہ جنرل باڈی کے اجلاس میں پی سی جی اے کے الیکشن برائے سال 21-2020 کے نتائج کا اعلان کیا گیا تھا اور آڈیٹر کی تعیناتی برائے مالی سال 20-2019 کیلئے جناب محبوب شیخ اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کو تعینات کیا گیا تھا اوران کا معاوضہ طے کیا گیا تھا۔ ممبران کو میٹنگ کی کاروائی پیش کی گئی اور سیکرٹری جنرل صاحب نے کہا کہ اگر کاروائی پر کسی کو اعتراض ہوتو وہ بتا سکتا ہے۔ تمام ممبران نے متفقہ طور پر 54ویں سالانہ جنرل باڈی کے اجلاس کی کاروائی کی منظوری دی۔

ایجنڈا نمبر2۔ الیکشن برائے سال 22-2021 کے نتائج کا اعلان۔

سیکرٹری جنرل صاحب نے تمام ممبران کو بتایا کہ الیکشن برائے سال 22-2021 کیلئے 15 سنٹرل ایگزیکٹو ممبران کی سیٹوں کیلئے 15 ممبران نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے جو بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ اُن ممبران کے نام درج ذیل ہیں۔

01۔ جناب سہیل محمود ہرل صاحب
02۔ جناب خالد بشیر صاحب
03۔ جناب ملک طلعت سہیل صاحب
04۔ جناب وحید ارشد صاحب
05۔ جناب شاہد حنیف صاحب
06۔ جناب احمد علی صاحب
07۔ جناب محمد انور صاحب
08۔ جناب ملک علمدار حسین صاحب
09۔ جناب مظہر شعیب خان صاحب
10۔ جناب صوبہ خان ملک صاحب
11۔ جناب عبدالمہیمن خان صاحب
12۔ جناب ہریش کمار صاحب
13۔ جناب کیش کمار صاحب
14۔ جناب سونول صاحب
15۔ جناب ونود کمار صاحب

PAKISTAN COTTON GINNERS ASSOCIATION

سیکرٹری جنرل صاحب نے بتایا کہ چیئرمین کی ایک سیٹ کیلئے جناب سہیل محمود ہرل صاحب نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے اور وہ بلا مقابلہ چیئرمین منتخب ہوئے۔ سینئر وائس چیئرمین کی ایک سیٹ کیلئے جناب کیش کمار صاحب نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے اور وہ بلا مقابلہ منتخب

ہوئے اور وائس چیئر مین کی ایک سیٹ کیلئے جناب چوہدری خالد رفیق صاحب نے کاغذات نامزگی جمع کروائے اور وہ بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔

ایجنڈا نمبر 3۔ آڈیٹر برائے سال 2021-22 منظوری

جناب سیکرٹری جنرل نے آڈٹ رپورٹ برائے سال 2020-21 پیش کی اور تمام ممبران کو پی سی جی اے کے مالی سال برائے 2020-21 کے دوران ہونے والے اخراجات و انکم کی تفصیل بتائی۔انہوں نے بتایا کہ کل آمدن ممبر شپ/ایڈمیشن فیس کی مد میں 10,015,000 روپے اور دیگر مد میں 2,100,081 روپے حاصل ہوئے ہیں۔آپریٹنگ اخراجات مختلف اخراجات کی مد میں بمعہ اثاثہ جات پر فرسودگی چارجز 16,658,901 روپے اس کے علاوہ 241,753 روپے کے فنانشل چارجز ہیں۔تمام جمع خرچ کے بعد پی سی جی اے کو 4,785,573 کی کمی ہوئی ہے۔ جنرل فنڈ 31,233,382، اثاثہ جات 32,286,913 اور ادائیگیوں 9,737,641 کی تفصیل سے وضاحت کی گئی اور بینکوں میں موجودہ رقم اور کیش ان ہینڈ 30,869,022 کا بھی بتایا۔انہوں نے ممبران سے گزارش کی کہ تمام آمدن و اخراجات کی تفصیل پیش کر دی ہے اور مالی سال 2020-21 کیلئے محبوب شیخ اینڈ کمپنی نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔اس سلسلہ میں منظوری درکار ہے۔تمام ممبران نے متفقہ طور پر ان کی منظوری دی۔

تقریب حلف برداری:

نومنتخب ممبران کی تقریب حلف برداری کا آغاز کرتے ہوئے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ تمام نومنتخب سنٹرل ایگزیکٹو ممبران سامنے تشریف لے آئیں تا کہ حاجی محمد اکرم صاحب آپ سے آپ کے عہدے کا حلف لے سکیں۔جناب حاجی محمد اکرم نے نومنتخب ایگزیکٹو ممبران سے ان کے عہدے کا حلف لیا اور نو منتخب ممبران کو پھولوں کے ہار پہنائے اور ان کو مبارکباد پیش کی۔جناب مسعود مجید نے نومنتخب چیئرمین سہیل محمود ہرل، جناب مہیش کمار صاحب نے سینئر وائس چیئرمین مکیش کمار اور ملک طلعت سہیل نے وائس چیئرمین چوہدری خالد رفیق سے ان کے عہدے کا حلف لیا اور ان کو ہار پہنا کر ان کو مبارکباد پیش کی۔ جناب دلیپ کمار، چندر لال، ہریش کمار اور روپن مل صاحب نے تمام سینئر ممبران کو اجرک پیش کی۔

حاجی محمد اکرم صاحب نے تمام آنے والے معزز ممبران کو خوش آمدید کہا اور سلام پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ میں آنے والے نومنتخب ایگزیکٹو ممبران، چیئرمین سہیل محمود ہرل، سینئر وائس چیئرمین مکیش کمار اور وائس چیئرمین چوہدری خالد رفیق کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ میں اپنے گروپ کی طرف سے ملک طلعت سہیل اور امان اللہ قریشی کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے بہت اچھا کردار ادا کیا ہے ۔ ڈاکٹر جسومل اور ان کی ٹیم کو بھی پورا سال اچھی کارکردگی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ نومنتخب ٹیم ان کے مشن کو آگے لے کر جائیں گے اور پی سی جی اے کی بہتری کے لیے کام کریں گے۔

PAKISTAN COTTON GINNERS ASSOCIATION

میاں محمود احمد صاحب نے کہا کہ میں نومنتخب چیئرمین، سینئر وائس چیئرمین اور وائس چیئرمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ الیکشن اور سلیکشن کا سہرہ امان اللہ قریشی کو جاتا ہے اور وہ مبارکباد کے حقدار ہیں ۔ چیئرمین اور ان کی ٹیم سے امید ہے کہ یہ اچھا کام کریں گے اور جنرز کے حق میں کام کریں گے اور پروگریسیو گروپ کا ان کے ساتھ تعاون ہوگا اور ان پر تنقید بھی ہوگی کیونکہ یہ بھی ہمارے پیار کا حصہ ہے ۔ ہمیں جنرز کے مفاد

کے لیے ایک ہو کر چلنا ہے اور امید کرتا ہوں کہ ہرل صاحب پی سی جی اے دفتر کو جنرز کا دفتر بنائیں گے اور کسی گروپ کی بات کرنے کی بجائے ہر
وقت جنرز کی بات کریں گے ۔ میرا مطالبہ ہے کہ کسی کو جانچ پڑتال کے بغیر پی سی جی اے کی ممبر شپ نہیں دینی چاہیے ۔ جن کی فیکٹریاں کئی سالوں
سے بند ہیں ان کو ممبر ضرور بنایا جائے مگر ووٹر لسٹ میں نام شامل نہ کیا جائے ۔ جب تک جنرز کے صحیح نمائندگان آگے نہیں آئیں گے جنرز کے مسائل حل
نہیں ہو سکیں گے ۔ ہم سب کو مل کر جنرز کے مسائل کو حل کرنا چاہیے ۔

ملک طلعت سہیل صاحب نے پورے پاکستان سے آئے ہوئے تمام معزز ممبران کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال 30 ستمبر کو ہماری یہ جنرل باڈی کا اجلاس ہوتا ہے اور اس 15 ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر آتے ہیں اور 15 ممبر جاتے ہیں مگر یہ عمل پہلے الیکشن کے ذریعے سے ہوتا تھا جس میں ہم دو گروپس آپس میں الیکشن لڑتے تھے ۔ ہماری کوئی ذاتی دشمنی نہیں تھی، بس صرف کام کے طریقے پر اختلاف تھا ۔ ہم سب کی منزل ایک تھی اور ہے کہ ہمیں جننگ کے کام کو صحیح انداز میں کرنا ہے اور اس پر محنت کرنی ہے ۔ ہم نے جب دیکھا کہ ہماری منزل ایک ہے تو ہم مل کر اپنا راستہ بھی ایک کر لیتے ہیں، جس میں امان اللہ قریشی نے اہم کردار ادا کیا اور ہم نے اپنے دوستوں کی مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ ہمیں ایک ہی راستے پر چلنا ہے اور اپنے کاروبار کو آگے لے کر جانا ہے ۔ ہمارا مشن کپاس کی بہتری سے منسلک ہے ۔ ہم نیک نیتی سے اور ایک ہونے کی برکت سے اپنی ایسوسی ایشن کو جنرز کی خدمات کیلیے وقف کریں گے اور آخر میں میں ڈاکٹر جسومل کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے کام کیا امید ہے کہ آنے والے ممبران اور ٹیم بھی اس انداز میں کام کرے گی اور جنرز کو فائدہ پہنچائے گی ۔

مختار بلوچ صاحب نے کہا کہ میں تمام نو منتخب ممبران کو اور پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان بھائیوں کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے ہمیں الیکشن سے بچایا اور آپس میں رضامندی ظاہر کر کے پی سی جی اے کو مضبوط کیا ۔ ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان میں کپاس ہو ۔ اگر 1.5 کروڑ بیلز کپاس نہیں ہو گی تو پاکستان ترقی کیسے کرے گا ۔ میں ڈاکٹر جسومل اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے پچھلے سال بہت محنت کی اور جنرز کے حق میں بہت اچھے فیصلے کیے اور کروائے ۔ ہم سب پہلے جنرز ہیں، کاٹن ہو گی تو ہماری فیکٹریاں چلیں گی ۔ میری گزارش ہے نئی ٹیم اور چیئرمین سہیل محمود ہرل سے کہ اب کوئی اپوزیشن نہیں ہے ۔ آپ ملک طلعت سہیل کو اپنے ساتھ رکھیں اور جنرز کے مسائل کو بہتر طریقے سے حل کرنے کی کوشش کریں ۔

دلیپ کمار صاحب نے کہا کہ میں نو منتخب چیئرمین، سینئر وائس چیئرمین، وائس چیئرمین اور تمام سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ریٹائر ہونے والے چیئرمین، سینئر وائس چیئرمین، وائس چیئرمین اور سنٹرل ایگزیکٹو ممبران کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج نہ ہم جنرز گروپ ہیں اور نہ پروگریسو گروپ ہیں، آج ہم پی سی جی اے ہیں اور پی سی جی اے زندہ باد ۔ میں سال 2000 میں پی سی جی اے میں آیا تھا اور میں آپ دوستوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ ہمیں گروپس کو چھوڑ کر متحد ہو کر کام کرنا ہے ۔ ہمیں اپنی کپاس کو بہتر کرنا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جیسے ڈاکٹر جسومل نے کام کیا نئے ممبران بھی اسی طرح محنت سے کام جاری رکھیں گے ۔

خواجہ محمد اقبال صاحب نے کہا کہ تمام نو منتخب ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میری گزارش ہے کہ ہمیں مل جل کر کام کرنا چاہیے ۔ ہر کام

خوش اسلوبی سے کیا جا سکتا ہے اور امید کرتا ہوں کہ نئے چیئر مین اس پر عمل کریں گے ۔ ہم جنرز برادری ایک ہیں اور ہمارے مسائل بھی ایک ہی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مل کر کام کریں اور اپنے مسائل کو حل کریں تا کہ ہم ترقی کر سکیں۔

پریم چند صاحب نے کہا کہ میں نئے چیئر مین سہیل محمود ہرل اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں ۔ سہیل ہرل میرے بھائی ہیں اور بہت محنتی آدمی ہیں ۔ میں تمام بھائیوں کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ہم نے سب کچھ چھوڑ کر ایک ہو کر چلنے کی ٹھان لی ہے ۔ ہم سب کام کے پیاسے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ یہاں جو بھی آئے وہ جنرز کی بہتری کیلیے کام کرے اور جو کام کر کے دکھائے گا ہم اس کو پیار بھی کریں گے اور اس کا ساتھ بھی دیں گے ۔ ہم سب ایک ہوئے، جس کا تاج امان اللہ قریشی کو جاتا ہے اور آپ دیکھیے گا کہ ہم ایک ہو کر کام کریں گے تو ہمیں کامیابی ضرور ملے گی ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جتنے بھی سابق چیئر مین اور وائس چیئر مین آئے ہیں ان کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو مختلف معاملات پر مفید مشورے دے ۔ ہمیں یہاں پی سی جی اے سے بہت عزت ملی جس کیلیے میں آپ سب کا شکر گزار ہوں۔

ملک سرفراز ناظم صاحب نے کہا کہ میں معزز ممبران کو داد دیتا ہوں کہ جنہوں نے پچھلے کئی سالوں کے الیکشن کے پراسیس کو اور روایت کو ختم کیا اور آپس میں اتحاد ظاہر کیا ۔ میں چاہتا ہوں کہ جو بھی بھائی یہاں منتخب ہو کر آئے اس کو بھی اتنی ہی عزت ملنی چاہیے جتنی ہم باقی سب لوگوں کو دیتے ہیں ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈاکٹر جسومل نے بہت محنت سے کام کیا اور ان کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا گیا مگر انہوں نے اپنی محنت جاری رکھی ۔ یہ جو اتحاد امان اللہ قریشی اور ملک طلعت سہیل کے درمیان ہوا ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ ہمیشہ قائم رہے ۔ ہمارا ایجنڈ ہمارے جنرز کے مسائل اور ٹیکس کے مسائل ہیں جن کو ہم نے پس پردہ ڈال دیا ہے ۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ان مسائل کو حل کریں ۔ میں نئے چیئر مین سہیل محمود ہرل کو یقین دہانی کرواتا ہوں کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ سے دعا ہے کہ ہماری انڈسٹری کی رونقیں بحال کرے۔

PAKISTAN COTTON GINNERS ASSOCIATION
PCGA

امان اللہ قریشی صاحب نے کہا کہ میں تمام نو منتخب ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان تمام دوستوں کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھ پر اعتبار کیا اور یہ اتحاد بنانے کا نیک کام مجھ سے لیا ۔ میں آپ لوگوں کو بتاتا چلوں کہ میں نے اس کام کی شروعات میاں محمود صاحب سے کی جنہوں نے بڑے پیار و محبت سے اس معاملے کو سمجھا اور پی سی جی اے کی بھلائی کیلیے ایک ہو کر کام کرنے کا عزم ظاہر کیا ۔ میں دونوں گروپس کو اس پر مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ اس کے بعد میں ڈاکٹر جسومل کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے دن رات محنت کی اور ہمارے جنرز کے مسائل کو حل کروانے میں اہم کردار ادا کیا ۔ جس طرح ڈاکٹر جسومل نے محنت کی میں امید کرتا ہوں کہ نئی منتخب ٹیم بھی اسی طرح محنت کر کے تمام بھائیوں کی توقعات پر پورا اترے گی۔

ڈاکٹر جسومل صاحب نے کہا کہ میں اس ذات کا شکر گزار ہوں کہ جس نے آج ہم سب کو یہاں اکٹھا کیا ہے ۔ میں نئے چیئر مین اور ان کی ٹیم کو خوش آمدید کہتا ہوں ۔ پچھلے سال اسی دن جب میں نے حلف لیا تو سب سے بڑی ذمہ داری مجھ پر کپاس کی فصل کی بہتری تھی ۔ کپاس ہو گی تو

ہماری انڈسٹری چلے گی ۔ ہم نے سیمینار بھی کیے اور اس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو مدعو کیا اور کاٹن کی اہمیت بتائی کہ یہ پاکستان کی اکانومی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے ۔ اگر کپاس کی فصل میں بہتری نہیں ہوگی تو اکانومی بیٹھے گی اور بے روزگاری بڑھے گی کیونکہ دیہی علاقوں میں 70 فیصد لوگوں کا روزگار کپاس سے جڑا ہوا ہے ۔ ہمارے پڑوسی ملک بھارت، چائنہ اور اس کے علاوہ برازیل نے اپنی اکانومی کو کپاس کی پیداوار سے مضبوط کیا۔ ہمیں گروپس میں لڑنے کی بجائے کام کر کے دکھانا چاہیے ۔ اگر ہمارا ملک ترقی نہیں کر رہا تو اس میں ہماری ہی غلطی ہے اور اگر ہماری کپاس کی فصل میں بہتری نہیں آئی تو اس کے ذمہ دار بھی ہم خود ہی ہیں ۔ باہر کے ملکوں میں ہماری کاٹن اچھے ریٹس پر اس لیے نہیں بکتی کیونکہ ہماری کپاس کی کوالٹی اچھی نہیں ہے جس کو ہمیں بہتر کرنا ہے ۔ پاکستان خوش قسمت ملک ہے کہ جس میں سال میں 4 موسم آتے ہیں ۔ ہمارا کینال سسٹم بہترین ہے مگر ہم اس کو صحیح طور پر استعمال نہیں کر رہے ۔ ہمیں ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے کی بجائے کام پر توجہ دینی چاہیے ۔ ہمیں آگے بڑھ کر اپنے مسائل کو حل کرنا ہے اور کاٹن کی کوالٹی کو بہتر کرنا ہے ۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ کاٹن کنٹرول بورڈ بنائے جو اس سب کو دیکھے اور کپاس کی فصل کو بہتر کرنے میں مدد کرے۔ ہمارے مسائل گروپس بنانے اور الیکشن کروانے سے حل نہیں ہوں گے ۔ ہمیں ایک ہو کر چلنا ہے ۔ میں آپ کو بتاتا چلوں کہ پچھلے 15 سال سے ہماری ایسوسی ایشن کی ممبر شپ فیس 10 ہزار روپے تھی مگر مہنگائی اور اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے مذاکرات کے بعد طے کیا ہے کہ اب سے پی سی جی اے کی ممبر شپ کی فیس 15 ہزار روپے ہوگی ۔ امید کرتا ہوں کہ نئے ممبران کاٹن کی بہتری کیلیے اپنی پوری کوشش کریں گے ۔

سہیل محمود ہرل صاحب نے کہا کہ میں تمام دوستوں کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھے آج چیئرمین منتخب کیا ہے ۔ ہم سب ایک ہیں اور ہماری کوئی اپوزیشن نہیں ہے ۔ ہم سب جنرز تھے، ہیں اور رہیں گے ۔ میں آپ کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کروں گا ۔ جس مشن کو ڈاکٹر جسول لے کر چلے، ہم اس کو آگے لے کر چلیں گے اور آپ سب کے مسائل حل کروانے کی بھرپور محنت کریں گے ۔ آخر میں میں پھر سے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتبار کر کے چیئرمین منتخب کیا۔

آخر میں چوہدری مسعود مجید نے دعائے خیر کی اور سیکرٹری جنرل نے کھانے کی درخواست کی اور میٹنگ اختتام کو پہنچی۔

کاروائی کی منظوری:

سہیل محمود ہرل
چیئرمین۔

PAKISTAN COTTON GINNERS ASSOCIATION

آصف خلیل۔
سیکرٹری جنرل۔